

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پیارے نبی ﷺ کی پیاری باتیں

(الْأَرْبَعِينَ مِنْ تَعْلِيمَاتِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ ﷺ)

تالیف

پیرسائیں غلام رسول قاسمی قادری نقشبندی

دامت برکاتہم العالیہ

ناشر

رحمۃ للعالمین پبلی کیشنز، بشیر کالونی سرگودھا

0303-4367413

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ أَمَا بَعْدُ

پیارے نبی ﷺ کی پیاری باتیں

☆ - اپنی نیت کو درست رکھنا چاہیے

(1) - عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ (بخاری حدیث: ۵۳۰۱، مسلم حدیث: ۳۹۲۷)۔

ترجمہ: حضرت عمر بن الخطاب رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔

(2) - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُورِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ (مسلم: ۶۵۳۳، ابن ماجہ: ۴۱۴۳)۔

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تمہاری شکلوں اور مالوں کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے دلوں کو اور تمہارے اعمال کو دیکھتا ہے۔

(3) - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ مِمَّا يَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ لَا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا لِيُصِيبَ بِهِ عَرَضًا مِنَ الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرَفَ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (مسند احمد حدیث: ۸۲۷۸، ابوداؤد حدیث: ۳۶۶۳، ابن ماجہ حدیث: ۲۵۲)۔

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علم اللہ کی رضا کیلئے حاصل کی جانے والی چیز ہے، مگر جس نے دنیا کمانے کیلئے علم سیکھا وہ قیامت کے دن جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔

☆ - علم حاصل کرنا فرض ہے

(4) - عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ

سُئِلَ وَ وَاِضْعُ الْعِلْمِ عِنْدَ غَيْرِ اَهْلِهِ كَمُقَلِّدِ الْخَنَازِيرِ الْجَوَاهِرِ وَاللُّوْءِ وَالذَّهَبِ
(ابن ماجہ حدیث: ۲۲۳)۔

ترجمہ: حضرت انس ؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اور مال کے سامنے علم کی بات رکھنے والا ایسے ہے جیسے خنزیر کے گلے میں ہیرے، موتی اور سونا پہنانے والا۔

(5)۔ عَنْ مَعَاوِيَةَ ؓ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي
الدِّينِ وَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَاللَّهُ يُعْطِي (بخاری حدیث: ۷۱، مسلم حدیث: ۴۹۵۶، ۲۳۸۹)۔

ترجمہ: حضرت معاویہ ؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ جسکے حق میں بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا فرمادیتا ہے، اور جسے جگمگ میں تقسیم کر نیوالا ہوں اور اللہ دیتا ہے۔

☆۔ اسلام کے بنیادی عقائد

سورة البقرة:- آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَ
مَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ (۲۸۵)۔

ترجمہ: ایمان لائے رسول (آخر الزماں) اس پر جو ان کے رب کی طرف سے ان پر نازل ہوا اور
مومن (بھی)، سب ایمان لائے اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں
پر (یہ کہتے ہوئے کہ) ہم (ایمان لانے میں) فرق نہیں کرتے کسی کے درمیان اس کے رسولوں
میں سے، اور انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی ہم تیری بخشش کے طلب گار ہیں اے
ہمارے رب! اور تیری ہی طرف (ہمیں) لوٹنا ہے۔

(6)۔ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ؓ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْإِيمَانُ أَنْ تُوْمِنَ بِاللَّهِ
وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدْرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ (مسلم حدیث: ۹۳، ابو
داؤد حدیث: ۴۶۹۵، ترمذی حدیث: ۲۶۱۰، سنن الترمذی حدیث: ۴۹۹۱، ابن ماجہ حدیث: ۶۳)۔

ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر،

اس کے فرشتوں پر، اس کے رسولوں پر، آخرت کے دن پر اور خیر اور شرکی تقدیر پر ایمان لاؤ۔

☆۔ اب کوئی نبی نہیں بنے گا

(7)۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُبْعَثَ دَجَالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبًا مِنْ ثَلَاثِينَ كُلَّهُمْ يُزَعَمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ (بخاری حدیث: ۳۶۰۹، مسلم حدیث: ۴۳۳۲، ترمذی حدیث: ۲۲۱۸)۔

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تمیں کے قریب جنگل الجھوٹے پیدا نہ ہوں گے، ان میں سے ہر ایک رسالت کا دعویٰ کرے گا۔

☆۔ اللہ کے حبیب کا ادب کرو اور آپ سے محبت رکھو

سورة الحجرات: - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدِمُوا بَيْنَ يَدَيْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ، إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ . يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ . إِنَّ الَّذِينَ يَغْضَوْنَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَى ، لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ (۱-۳)۔

ترجمہ: اے ایمان والو! نہ آگے بڑھو اللہ اور اسکے رسول سے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ (سب کچھ) خوب سننے والا بہت جاننے والا ہے۔ اے ایمان والو! اس نبی کی آواز پر اپنی آوازیں بلند نہ کرو اور انکے سامنے زیادہ بلند آواز سے بات نہ کرو، ایک دوسرے کے ساتھ تمہارے بلند آواز سے باتیں کرنے کی طرح۔ (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے عمل ضائع ہو جائیں اور تمہیں شعور (بھی) نہ ہو۔ بے شک جو لوگ اللہ کے رسول کے پاس اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں وہی ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کیلئے پرکھ لیا ہے۔ ان کیلئے بخشش اور بہت بڑا ثواب ہے۔

(8)۔ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ (بخاری حدیث: ۱۵، مسلم حدیث: ۱۶۹)۔

ترجمہ: حضرت انس ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اسے اسکے والد، اسکے بیٹے اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

☆ - شانِ صحابہ و اہل بیت علیہم الرضوان

سورة الاحزاب:- يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ نِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي لِبِّهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا. وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا (۳۲، ۳۳)۔

ترجمہ: اے نبی کی (پاک) بیویوں عورتوں میں سے کسی کی مثل نہیں اگر اللہ سے ڈرتی ہو (اور یقیناً ڈرتی ہو) تو (پس پردہ مردوں سے بضرورت) بات کرنے میں (ایسا) عمل لہجہ اختیار نہ کرنا کہ جسکے دل میں بیماری ہے وہ طمع کرنے لگے اور دستور کے مطابق (اچھی) بات کرنا۔ اور ٹھہری رہو اپنے گھروں میں اور نہ بے پردہ ہو پرانی جاہلیت کی بے پردگی کی طرح اور نماز پڑھتی اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرتی رہو اللہ یہی ارادہ فرماتا ہے کہ اے رسول کے گھر

والو تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو دور فرمادے اور تمہیں اچھی طرح پاک کر کے خوب پاکیزہ کر دے۔
سورة التوبہ:- السَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (۱۰۰)۔

ترجمہ: سبقت لے جانے والے پہلے لوگ جو مہاجرین اور انصار ہیں اور جنہوں نے نیک کاموں میں ان کی پیروی کی اللہ ان سے راضی ہو اور وہ اللہ سے راضی ہوئے اور اللہ نے ان کے لیے جنتیں تیار کیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔

(9) - عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ؓ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي، فَلَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا، مَا بَلَغَ مَدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ (بخاری حدیث: ۳۶۷۳،

مسلم حدیث: ۶۲۸۸، ابوداؤد حدیث: ۴۶۵۸، ترمذی حدیث: ۳۸۶۱، ابن ماجہ حدیث: (۱۶۱)۔
ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ کو گالی مت دو، اگر تم
میں سے کوئی شخص احد کے برابر سونا بھی خرچ کر دے تو ان میں سے کسی ایک کے منہ، یا اسکے نصف کو بھی
نہیں پہنچ سکتا۔ (مولانا مودودی کے تراجم سے)۔

(10) - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اللَّهُ أَلَّهُ فِي
أَصْحَابِي، اللَّهُ أَلَّهُ فِي أَصْحَابِي، لَا تَتَّخِذُوهُمْ غَرَضًا مِنْ بَعْدِي فَمَنْ أَحَبَّهُمْ فَبِحَبِي
أَحَبَّهُمْ، وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِي أَبْغَضَهُمْ، وَمَنْ آذَاهُمْ فَقَدْ آذَانِي، وَمَنْ آذَانِي فَقَدْ
آذَى اللَّهَ، وَمَنْ آذَى اللَّهَ فَيُوشِكُ أَنْ يَأْخُذَهُ (ترمذی حدیث: ۳۸۶۲)۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ کے
بارے میں اللہ سے ڈرتے رہنا، میرے صحابہ کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہنا۔ میرے بعد انہیں
اپنی تنقید کا نشانہ مت بنانا، جس نے ان سے محبت رکھی تو میرے ساتھ محبت کی وجہ سے ان سے محبت
رکھی اور جس نے ان کے ساتھ بغض رکھا تو میرے ساتھ بغض کی وجہ سے ان سے بغض رکھا، جس نے
انہیں اذیت دی اُس نے مجھے اذیت دی اور جس نے مجھے اذیت دی اُس نے اللہ کو اذیت دی اور جس نے
اللہ کو اذیت دی اللہ اُس پر ضرور گرفت کرے گا۔

(11) - وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَحِبُّوا اللَّهَ لِمَا يَغْدُو لَكُمْ
وَأَحِبُّوا لِي بِحُبِّ اللَّهِ وَأَحِبُّوا أَهْلَ بَيْتِي بِحُبِّي (ترمذی حدیث رقم: ۳۷۸۹)۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اللہ سے محبت
کرو اس لیے کہ وہ تمہیں رزق دیتا ہے اور اللہ کی خاطر مجھ سے محبت کرو اور میری خاطر میرے اہل
بیت سے محبت کرو۔

☆ گمراہی سے بچنے کا فارمولا

(12) - عَنْ الْعِرْبَابِ بْنِ سَارِيَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ، ثُمَّ
أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ، فَوَعظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيغَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ، وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ،
فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَأَنَّ هَذِهِ مَوْعِظَةٌ مُوَدَّعٌ، فَأَوْصِنَا، فَقَالَ: أَوْصِيكُمْ بِتَقْوَى

اللَّهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا ، فَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ بَعْدِي فَسَيَرَى
اجْتِلَاءً نَسِيًّا كَثِيرًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمُهَدِّدِينَ ، تَمَسَّكُوا بِهَا
وَعَصُوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ ، وَإِيَّاكُمْ وَمُحَدَّثَاتِ الْأُمُورِ ، فَإِنَّ كُلَّ مُحَدَّثَةٍ بَدْعَةٌ ،
وَكُلُّ بَدْعَةٍ ضَلَالَةٌ (مسند احمد حدیث: ۱۷۱۴۹، ابوداؤد حدیث: ۴۶۰۷، ترمذی حدیث
:۲۶۷۶، ابن ماجہ حدیث: ۴۲)۔ سَنَدُهُ صَحِيحٌ

ترجمہ: حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز
پڑھائی۔ پھر اپنا چہرہ اقدس ہماری طرف کر لیا اور ہمیں بزاز بردست وعظ فرمایا جس سے آنکھیں
آنسو بہانے لگیں اور دلوں پر لرزہ طاری ہو گیا۔ ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ ﷺ ایسے لگتا ہے
کہ یہ خطاب آخری ہے۔ آپ ہمیں وصیت فرمائیں۔ فرمایا: میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی
وصیت کرتا ہوں۔ اور سننے اور اطاعت کرنے کی وصیت کرتا ہوں، خواہ ناک کٹا حبشی کیوں
نہ (تمہارا امیر) ہو۔ تم میں سے جو میرے بعد زندہ رہا وہ جلد ہی بہت زیادہ اختلافات دیکھے گا۔
تم پر لازم ہے کہ میری سنت اور میرے ہدایت یافتہ خلفاء راشدین کی سنت پر عمل کرو۔ اسکے
ساتھ چٹے رہو اور اسے مضبوطی سے پکڑے رکھو۔ نئے نئے کاموں سے بچ کے رہنا۔ ہر نئی
چیز (جس کی اصل دین میں نہ ہو یا وہ خلاف سنت ہو) بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

☆ - شریعت کے ماخذ قرآن، حدیث، اجماع اور قیاس

سورة النساء:- إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ
أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ، إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ، إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا . يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ أُولَى الْأَمْرِ مِنْكُمْ ، فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي
شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَ الرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ ، ذَلِكَ خَيْرٌ
وَ أَحْسَنُ تَأْوِيلًا (۵۸-۵۹)۔

ترجمہ: بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم ادا کرو امانتیں امانت والوں کو اور یہ کہ جب تم فیصلہ کرو لوگوں
کے درمیان تو فیصلہ کرو عدل کیساتھ، بے شک اللہ تمہیں کیا ہی اچھی نصیحت فرماتا ہے، بے شک اللہ

بہت سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور
انکی حکم میں سے امر والے ہوں پھر اگر تم جھگڑا کرو کسی چیز میں تو اسے لٹا دو اللہ اور اسکے رسول کی
طرف اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ اور قیامت کے دن پر، یہ بہتر ہے اور اسکا انجام سب سے اچھا ہے۔
سورۃ النساء: وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ، وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا
أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا
رَّحِيمًا. فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِي مَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا
فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (۶۴، ۶۵)۔

ترجمہ: اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر ایسے کہ انکی فرمانبرداری کی جائے اللہ کے حکم سے، جب یہ
لوگ اپنی جانوں پر ظلم کر لیں تو آپ کے پاس آ جائیں اور اللہ سے معافی مانگیں اور رسول بھی ان کیلئے
معافی مانگے تو اللہ کو توبہ قبول کر نیوالا مہربان پائیں گے۔ تو (اے محبوب) آپ کے رب کی قسم یہ لوگ
مسلمان نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ حاکم مانیں آپ کو ہر اس جھگڑے میں جو ان کے درمیان پیدا ہو
، پھر نہ پائیں وہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی ہر اس فیصلے سے جو آپ نے کیا اور بخوشی دل سے مان لیں۔

(13)۔ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ ؓ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمَّا بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ، قَالَ: كَيْفَ
تَقْضِي إِذَا عَرَضَ لَكَ قَضَاءٌ؟ قَالَ أَقْضِي بِكِتَابِ اللَّهِ، قَالَ: فَإِنْ لَمْ تَجِدْ فِي كِتَابِ
اللَّهِ؟ قَالَ فِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، قَالَ: فَإِنْ لَمْ تَجِدْ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ؟ قَالَ أَجْتَهِدُ رَأْيِي
وَلَا أَلُو قَالَ: فَضْرَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى صَدْرِهِ وَقَالَ: أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَفَّقَ رَسُولَ
رَسُولِ اللَّهِ لِمَا يَرْضَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ (ابوداؤد: ۳۵۹۲، ترمذی: ۱۳۲۷، سنن الدارمی: ۱۷۰)۔

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل ؓ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے انہیں یمن بھیجا تو فرمایا:
جب تمہارے سامنے کوئی مقدمہ آئے گا تو کس طرح فیصلہ کرو گے؟ انہوں نے عرض کیا اللہ کی
کتاب سے۔ فرمایا: اگر اللہ کی کتاب میں نہ پاؤ گے تو پھر؟ عرض کیا رسول اللہ ﷺ کی سنت سے۔
فرمایا: اگر رسول اللہ کی سنت میں بھی نہ پاؤ تو پھر؟ عرض کیا پھر اپنی رائے سے اجتہاد کروں گا اور کوئی
کسر نہیں چھوڑوں گا۔ راوی فرماتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے انکے سینے پر ہاتھ مارا۔ اور فرمایا
اللہ کا شکر ہے جس نے اللہ کے رسول کے نمائندے کو ایسی بات کی تو نیک بخشی جو رسول کو پسند ہے۔

(14) - عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِنَّ أُمَّتِي لَا تَجْتَمِعُ عَلَيَّ خِلَافَةً فَإِذَا رَأَيْتُمْ الْإِخْتِلَافَ فَلَعَلَّكُمْ بِالسَّوَادِ الْأَعْظَمِ (ابن ماجه: ۳۹۵۰)۔
ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک میری امت اگر ابی پر جمع نہیں ہوگی۔ جب تم اختلاف دیکھو تو تم پر لازم ہے کہ بڑے گروہ کے ساتھ ہو جاؤ۔

☆ - اسلام کی بنیادی چیزیں پانچ ہیں

(15) - عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْحَجَّ وَصَوْمَ رَمَضَانَ (بخاری حدیث: ۸، مسلم حدیث: ۱۱۴، ترمذی حدیث: ۲۶۰۹)۔
ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے کہ فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔ یہ گواہی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

☆ - اسلام کا امتیاز اور شناخت قائم رکھو

(16) - عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ تَشَبَهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ (مسند احمد حدیث: ۵۱۱۴، ابوداؤد حدیث: ۴۰۳۱)۔ حسن
ترجمہ: حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی قوم سے مشابہت کی وہ انہیں میں سے ہے۔

☆ - ذکر، درود اور استغفار کی اہمیت

(17) - عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ فَأَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ أَتَشَبَّهُتُ بِهِ قَالَ: لَا يَزَالُ لِسَانَكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ (ترمذی حدیث: ۳۳۷۵، ابن ماجه حدیث: ۳۷۹۳)۔ صحیح غریب

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ، اسلام کے احکام مجھے کثرت سے نظر آتے ہیں۔ مجھے کوئی ایسی بات فرمائیں جس پر عمل کروں۔ فرمایا: تیری زبان اللہ کے ذکر سے تر رہے۔

(18)۔ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَوةً (ترمذی حدیث: ۲۸۴۳، شعب الایمان للبیہقی حدیث: ۱۵۶۳)۔

ترجمہ: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن میرے سب سے قریب وہ ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود پڑھتا ہوگا۔

(19)۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ لَزِمَ الْإِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللَّهُ لَهُ مِنْ كُلِّ ضَيْقٍ مَخْرَجًا وَمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ (مسند احمد حدیث: ۲۲۳۸، ابوداؤد حدیث: ۱۵۱۸، ابن ماجہ حدیث: ۳۸۱۹)۔

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے استغفار کو لازم پکڑا اللہ اسے ہر تنگی سے نکال دے گا اور اسے ہر غم سے آزاد کر دے گا اور اسے وہاں سے رزق دے گا جہاں سے وہ سوچ بھی نہیں سکتا۔

☆ - حقوق العباد کی ادائیگی

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَ اتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ .
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِنْ نِسَاءٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِاللِّقَابِ ، بِنَسِ الْإِسْمِ الْفُسُوقِ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَنْ لَمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ . يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبَ بَعْضُكُم بَعْضًا ، أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ وَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ .
يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَ جَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ، إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ اتَّقَىٰكُمْ ، إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ (۱۰-۱۳)۔

ترجمہ: یقیناً اسکے سوا کچھ نہیں کہ سب مسلمان (آپس میں) بھائی ہیں تو اپنے بھائیوں میں صلح کراؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم رحم کیے جاؤ۔ اے ایمان والو! مردوں کا کوئی گروہ دوسرے گروہ کا مذاق اڑانے پر نہیں لگنا (مذاق اڑانے والوں) سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں کا (مذاق اڑایا کریں) عجب نہیں کہ وہ اس سے بہتر ہوں، اور آپس میں طعنہ زنی نہ کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کو برے القاب سے بلاؤ کیا ہی برانا نام ہے ایمان کے بعد فاسق کہلانا، اور جو لوگ توبہ نہ کریں تو وہی ظلم کرنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچو، بے شک بعض گمان گناہ ہیں اور (عیبوں کی) جستجو نہ کرو اور ایک دوسرے کی نیبت (بھی) نہ کرو، کیا تم میں کوئی پسند کرے گا کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ تو تم اس سے (انجمنی) گراہت (محسوس) کرتے ہو اور اللہ سے ڈرتے ہو، بے شک اللہ توبہ کو بہت قبول کرنے والا ہے بے حد رحم فرمانے والا ہے۔

(20) - عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: رَضِيَ الرَّبُّ فِي رَضَى الْوَالِدِ وَسَخَطُ الرَّبِّ فِي سَخَطِ الْوَالِدِ (ترمذی حدیث: ۱۸۹۹)۔

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رب کی رضا والد کی رضا میں ہے اور رب کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے۔

(21) - عَنْ رَبِيعَةَ السَّاعِدِيِّ ﷺ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذْ جَاءَ مَرَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ ، فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ بَقِيَ مِنْ بَرِّ أَبِيِّ شَيْءٌ أَبْرَهُمَا بِهِ بَعْدَ مَوْتِهِمَا ، قَالَ: نَعَمْ ، الصَّلَاةُ عَلَيْهِمَا وَالِاسْتِغْفَارُ لَهُمَا وَإِنْفَاذُ عَهْدِهِمَا مِنْ بَعْدِهِمَا وَصَلَّةُ الرَّحْمِ الْتَى لَا تُوَصَّلُ إِلَّا بِهِمَا وَاتِّكْرَامُ صَدِيقِهِمَا (ابوداؤد: ۵۱۴۲، ابن ماجہ: ۳۶۶۳)۔

ترجمہ: حضرت ربیعہ ساعدی ﷺ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر تھا کہ آپ ﷺ کے پاس بنی سلمہ کا ایک آدمی آیا۔ عرض کرنے لگا یا رسول اللہ میرے ماں باپ کی موت کے بعد نیکی کا کوئی طریقہ رہ گیا ہے جو میں ان کے ساتھ کر سکوں؟ فرمایا: ہاں۔ ان پر نماز جنازہ، ان کے لیے استغفار، ان کے بعد ان کے کیے ہوئے وعدوں کی وفا، رشتہ داروں کے وہ تعلقات جو ان کی وجہ سے قائم تھے اور ان کے دوست کا احترام۔

(22) - عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مُرُوا
أَوْلَادَكُمْ بِالصَّلَاةِ وَهُمْ أَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِينَ وَاصْرِبْهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ أَبْنَاءُ عَشْرِ سِنِينَ
وَقَرِّبُوا إِلَيْهِمْ فِي الْمَضَاجِعِ (ابوداؤد حدیث: ۴۹۵، ترمذی حدیث: ۴۰۷)۔

ترجمہ: حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے بچوں کو نماز کا حکم دو جب کہ وہ سات سال کے ہو جائیں اور جب دس
سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز نہ پڑھنے پر سزا دو اور انہیں الگ الگ بستروں پر سلاؤ۔

(23) - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ، وَمَنْ
كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُقِلْ خَيْرًا أَوْ لِيُصْمُتْ (بخاری: ۶۰۱۸، مسلم: ۱۷۳)۔

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بھی اللہ اور آخرت
کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کا احترام کرے اور جو بھی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان
رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو اذیت نہ دے اور جو بھی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اچھی
بات کہے یا پھر چپ رہے۔

(24) - عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنْ مِنْكُمْ
الْمُؤْمِنِينَ إِيْمَانًا أَحْسَنَهُمْ خُلُقًا وَالْأَطْفَهَهُمْ بِأَهْلِهِ (ترمذی: ۲۶۱۲، مسند احمد: ۲۳۲۵۹)۔

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومنوں میں
سب سے زیادہ کامل ایمان والا وہ ہے جو ان میں سب سے اچھے اخلاق والا ہے اور اپنے گھر
والوں کے لیے سب سے زیادہ نرم دل ہے۔

(25) - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: أَسَدَرُونَ مَا الْعِيبَةُ؟
قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ، قِيلَ: أَفَرَأَيْتَ إِنْ
كَانَ فِي أَحْيٍ مَا أَقُولُ؟ قَالَ: إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ اغْتَبْتَهُ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ
فِيهِ، فَقَدْ بَهْتَهُ (مسلم حدیث: ۶۵۹۳)۔

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم لوگ جانتے ہو غیبت

کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں، فرمایا: تیرے بھائی کا ایسا ذکر جسے وہ ناپسند کرے۔ عرض کیا گیا حضور کیا فرماتے ہیں کہ جو کچھ میں کہوں وہ میرے بھائی میں موجود ہوتا ہے؟ فرمایا: تم نے جو کہا اگر وہ اس میں موجود ہے تو تم نے اس کی غیبت کی، اور اگر وہ اس میں نہیں ہے تو تم نے اس پر بہتان لگایا۔

(26) - عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَتَدْرُونَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى؟ قَالَ قَائِلٌ الصَّلَاةُ وَالزَّكَاةُ، وَقَالَ قَائِلٌ الْجِهَادُ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى الْحُبُّ فِي اللَّهِ وَالْبُغْضُ فِي اللَّهِ (مسند احمد حدیث: ۲۱۳۶۱، ابوداؤد حدیث: ۴۵۹۹)۔

ترجمہ: حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف نکلے اور فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ کونسا عمل اللہ تعالیٰ کو سب سے پیارا ہے۔ کسی نے کہا نماز اور زکوٰۃ، کسی نے کہا جہاد، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو سب سے پیارا عمل اللہ کی خاطر محبت اور اللہ کی خاطر بغض ہی ہے۔

(27) - عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِخْوَانُكُمْ خَوْلُكُمْ، جَعَلَهُمُ اللَّهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ، فَمَنْ كَانَ إِخْوَهُ تَحْتَ يَدِهِ فَلْيُطْعِمَهُ مِمَّا يَأْكُلُ وَلْيَلْبَسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ فَأَعِينُوهُمْ (بخاری حدیث: ۲۵۴۵، ۳۰، مسلم حدیث: ۴۳۱۳، ابوداؤد حدیث: ۵۱۵۷، ۵۱۵۸، ترمذی حدیث: ۱۹۴۵، ابن ماجہ حدیث: ۳۶۹۰)۔

ترجمہ: حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے ماتحت تمہارے بھائی ہیں۔ اللہ نے انہیں تمہارا دست نگر بنایا ہے۔ جسکے ماتحت اس کا بھائی ہو تو جو کچھ خود کھاتا ہے اس میں سے اسے کھلائے اور جو کچھ خود پہنتا ہے اس میں سے اسے پہنائے۔ اور ان سے انکی برداشت سے زیادہ کام مت لو۔ اور اگر زیادہ کام لو تو انکی مدد کرو۔

(28) - عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَاتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلْيُجِدْ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ فَلْيُرِّحْ ذَبِيحَتَهُ (مسلم حدیث: ۵۰۵۵، ابوداؤد حدیث: ۲۸۱۵، ترمذی حدیث: ۱۴۰۹، ابن ماجہ حدیث: ۳۱۷۰، نسائی حدیث: ۴۳۱۳)۔

ترجمہ: حضرت شہاد بن اوس رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا ہے کہ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر احسان فرما دیا ہے۔ جب تم قتل کرو تو احسان کے طریقے سے قتل کرو، جب تم ذبح کرو تو احسان کے طریقے سے ذبح کرو۔ آدمی کو چاہیے کہ اپنی چھری تیز کر لے اور اپنے ذبیحہ کو آسانی فراہم کرے۔

☆۔ اچھا اخلاق مسلمان کی شناخت ہے

سورة الفرقان:- وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا. وَالَّذِينَ يَبُوءُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا. وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا. إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا. وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا. وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا. يُضَعَّفَ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخَلَّدُ فِيهَا مُهْنًا. إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا. وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا. وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا. وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخَوُّوا عَلَيْهَا ضَمًّا وَعُمِيَانًا. وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا. أُولَئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا. خَالِدِينَ فِيهَا، حَسَنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا. قُلْ مَا يَعْبُؤُا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا (۶۳-۷۷)۔

ترجمہ: اور رحمن کے (خاص) بندے (وہ ہیں) جو زمین پر آہستہ چلتے ہیں اور جاہل لوگ جب ان سے بات کرتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں بس (ہمارا) سلام۔ اور جو اپنے رب کے لیے سجدہ اور قیام کرتے ہوئے رات گزار دیتے ہیں۔ اور جو کہتے ہیں اے ہمارے رب (آنیوالے) جہنم کا عذاب ہم سے پھیر دے، بے شک اس کا عذاب چمٹ جانے والی مصیبت ہے۔ بے شک وہ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے۔ اور وہ لوگ جو خرچ کرتے وقت نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ تنگی

سے کام لیتے ہیں اور انکا خرچ کرنا زیادتی اور کمی کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔ اور جو اللہ کیساتھ دوسرے کسی معبود کی پوجا نہیں کرتے اور اس جان کو قتل نہیں کرتے جسکا قتل کرنا اللہ نے حرام کیا ہے لیکن جس کیساتھ اور بدکاری نہیں کرتے اور جو ایسا کرے وہ اپنے کیے کی سزا پائے گا۔ قیامت کے دن اسکو دو ہزار عذاب دیا جائے گا اور وہ اس میں ہمیشہ ذلیل و خوار رہے گا۔ لیکن جو (مرنے سے پہلے) توبہ کر لے اور ایمان لے آئے اور اچھے کام کرے تو اللہ ان لوگوں کی برائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور جس نے توبہ کی اور نیک کام کیے تو اس نے اللہ کی طرف وہ رجوع کیا جو بد رجوع کا حق ہے۔ اور جو لوگ جھوٹی گواہی نہ دیں اور جب بیہودہ مشغلے پر گزریں تو بزرگی کیساتھ گزر جائیں۔ اور وہ لوگ کہ جب انہیں اللہ کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کی جائے تو ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گر پڑتے۔ اور جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا دے۔ وہی لوگ ہیں جنہیں انکے صبر کے صلہ میں جنت کا بالا خانہ دیا جائے گا اور وہاں دعا اور سلام کیساتھ ان کا استقبال کیا جائے گا۔ (وہ) اس میں ہمیشہ رہیں گے (بہت) اچھی بے ٹھہرنے کی جگہ اور (بہت عمدہ) قیام گاہ۔ فرمادیجیے! میرے رب کو تمہاری کوئی پرواہ نہیں اگر تم انکی عبادت نہ کرو۔ پھر بے شک تم نے جھٹلایا تو اب (اس جھٹلانے کا) عذاب (ہمیشہ کیلئے تم پر) لازم رہے گا۔

سورة لقمان :- وَ اِذْ قَالْ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَ هُوَ يَعْظُمُهٗ يَا بَنِيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ . وَ وَصِيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ اُمُّهُ وَ هُنَّ اَعْلٰى وَ هُنَّ اَفْصَلُ فِيْ عَامِيْنَ اَنْ اَشْكُرْ لِيْ وَ لَوْلَا ذِيْكَ اِلٰى الْمَصِيْرِ . وَ اِنْ جَاهَدَاكَ عَلٰى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ صَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا وَ اتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيّْٖ ثُمَّ اِلٰىٰ مَرْجِعِكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ . يَا بَنِيَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاتِ بِهَا اللّٰهُ ، اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ . يَا بَنِيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَ اْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَنْهٖ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اصْبِرْ عَلٰى مَا اَصَابَكَ اِنَّ ذٰلِكَ مِّنْ عَزْمِ الْاُمُوْر . وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرْحًا ، اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ . وَ اقْصِدْ فِي مَشِيْكَ وَ اغْضُضْ

مِنْ صَوْتِكَ ، إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ (۱۳-۱۹)۔

ترجمہ: اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: اے میرے بیٹے اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا، بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔ اور ہم نے آدمی کو اس کے والدین کے بارے میں (نیکی کا) حکم فرمایا اس کی ماں نے اسے (پیٹ میں) اٹھایا کمزوری پر کمزوری برداشت کرتے ہوئے اور اس کا دودھ چھوٹا دوبرس میں ہے کہ میرا اور اپنے والدین کا شکر ادا کر، میری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اور اگر وہ تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ اس چیز کو شریک ٹھہرائے جس کا تجھے علم نہیں تو ان کی اطاعت نہ کر اور دنیا میں اس کی صحبت اختیار کر بھلائی کے ساتھ اور اس کی راہ پر چل جس نے میری طرف رجوع کیا، پھر تم سب کا لوٹنا میری ہی طرف ہے تو میں تمہیں خبر دوں گا جو کچھ تم کرتے تھے۔ (لقمان نے فرمایا) اے میرے بیٹے! بے شک اگر کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر (بھی) ہو پھر وہ کسی چٹان میں ہو یا آسمانوں یا زمینوں میں کہیں (چھپی ہوئی) ہو اللہ اسے لے آئے گا، یقیناً اللہ ہر بار کی کو خوب جاننے والا ہر چیز سے خوب خبردار ہے۔ اے میرے بیٹے! نماز قائم رکھ اور نیکی کا حکم دے اور برائی سے روک اور جو تکلیف تجھے پہنچے اس پر صبر کر، بے شک یہ بڑی اہمیت کے کام ہیں۔ اور (تکبر کے ساتھ) لوگوں سے اپنا رخ نہ پھیر اور زمین میں الٹا ہوانہ چل، بے شک اللہ کسی اکڑنے والے متکبر کو پسند نہیں فرماتا۔ اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر اور کچھ اپنی آواز پست کر، بے شک سب آوازوں میں سب سے بری آواز گھوٹوں کی ہے۔

(29) - عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ ، قَالَ: الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يُطَّلَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ (مسلم: ۶۵۱۶، ۶۵۱۷، ترمذی: ۲۳۸۹، سنن الدارمی: ۲۷۹۱، مسند احمد: ۱۷۶۵۱)۔

ترجمہ: حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نیکی اور گناہ کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: نیکی اچھے اخلاق ہیں اور گناہ وہ ہے جو تیرے سینے میں چھپے اور تو نہ چاہے کہ لوگ اس سے آگاہ ہوں۔

(30) - عَنِ أَنَسِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ (بخاری حدیث: ۱۳، مسلم حدیث: ۱۷۰)۔

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لیے کئی وہی پسند نہ کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

(31) - عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَأَبْتَدَأْتُهُ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِفَوَاضِلِ الْأَعْمَالِ فَقَالَ يَا عَقْبَةُ صَلِّ مَنْ قَطَعَكَ وَأَعْطِ مَنْ حَوَمَكَ وَأَعْرِضْ عَمَّنْ ظَلَمَكَ يَعْنِي حَضْرَتِ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ سے ملا، میں نے کہاں کرتے ہوئے آپ کا ہاتھ مبارک پکڑ لیا اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھے افضل ترین اعمال کے بارے میں بتائیے۔ آپ نے فرمایا: اے عقبہ: جو تجھ سے تعلق توڑے تم اس سے تعلق جوڑو، اور جو تجھے محروم کرے تم اسے عطاء کرو، اور جو تم پر ظلم کرے تم اس کے خلاف کوئی کارروائی نہ کرو (مسند احمد حدیث: ۲۳۳۴، ۱۷۳۳۴)۔

☆ - اپنے کام سے کام رکھ

(32) - عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مِنْ حَسَنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُ مَا لَا يَعْنِيهِ (مَوْطِئًا مَالِكٌ، كِتَابُ حَسَنِ الْخَلْقِ حَدِيثٌ: ۳، ابْنُ مَاجَةَ حَدِيثٌ: ۳۹۷۶، تَرْذِي حَدِيثٌ: ۲۳۱۸، ۲۳۱۷، مسند احمد حدیث: ۱۷۴۲)۔

ترجمہ: حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی آدمی کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ اس چیز کو ترک کر دے جس سے اس کا تعلق نہیں۔

☆ - اللہ تعالیٰ پر توکل کامیابی کی کنجی ہے

(33) - عَنْ بَنِي عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا ، فَقَالَ يَا غُلَامُ ، إِحْفَظِ اللَّهَ يَحْفَظْكَ ، إِحْفَظِ اللَّهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ ، وَإِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللَّهَ ، وَإِذَا اسْتَعْنَيْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ ، وَاعْلَمْ أَنَّ الْأُمَّةَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلَىٰ أَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَنْفَعُوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللَّهُ لَكَ ، وَلَوْ اجْتَمَعُوا عَلَىٰ أَنْ يَضُرُّوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَضُرُّوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللَّهُ لَكَ ،

يَضْرُوكَ إِلَّا بِشْيٍ قَدْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكَ، رُفِعَتِ الْأَقْلَامُ وَجَفَّتِ الصُّحُفُ
(ترمذی حدیث: ۲۵۱۶، مسند احمد حدیث: ۲۶۷۳)۔

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ کے! اللہ کو یاد رکھو وہ تجھے یاد رکھے گا۔ اللہ کو یاد رکھو تو اسے اپنے سامنے پائے گا۔ جب تو سوال کرے تو اللہ سے سوال کر، جب تو مدد مانگے تو اللہ سے مدد مانگ، اور جان لے کہ اگر تمام لوگ تمہیں فائدہ پہنچانے پر متفق ہو جائیں تو کسی قسم کا فائدہ نہیں پہنچا سکتے سوائے اسکے جو اللہ نے تیرے لیے لکھ دیا ہے اور اگر سارے لوگ تجھے نقصان پہنچانے پر متفق ہو جائیں تو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا سکتے سوائے اسکے جو اللہ نے تیرے لیے لکھ دیا ہے۔ قلم اٹھا لیے گئے ہیں اور تحریریں خشک ہو چکی ہیں۔

☆ - دنیا میں دل مت لگاؤ

(34)۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم بِيَعَضِ حَسَدِي، فَقَالَ: كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ، وَعَدَّ نَفْسَكَ فِي أَهْلِ الْقُبُورِ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ: إِذَا أَصْبَحْتَ فَلَا تُحَدِّثْ نَفْسَكَ بِالْمَسَاءِ، وَإِذَا أَمْسَيْتَ فَلَا تُحَدِّثْ نَفْسَكَ بِالصُّبْحِ، وَتُحَدِّثُ مِنْ صِحَّتِكَ قَبْلَ سَقَمِكَ، وَمِنْ حَيَاتِكَ قَبْلَ مَوْتِكَ، فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا سَمِعَكَ غَدًا (ترمذی حدیث: ۲۳۳۳، ابن ماجہ حدیث: ۴۱۱۴، مسند احمد حدیث: ۴۷۶۳)۔

ترجمہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے جسم کو پکڑا اور فرمایا: دنیا میں اس طرح رہو جیسے تم بے وطن ہو یا مسافر ہو۔ اور اپنے آپ کو اہل قبور میں شمار کرو، تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب تم صبح کرو تو اپنے آپ سے شام کی بات نہ کرو اور جب شام کرو تو اپنے آپ سے صبح کی بات نہ کرو، اپنے بیمار ہونے سے پہلے اپنی صحت سے فائدہ اٹھاؤ، اور اپنی موت سے پہلے اپنی زندگی سے فائدہ اٹھاؤ، اے اللہ کے بندے تجھے کچھ معلوم نہیں کل تمہارا نام کیا ہوگا؟

(35)۔ عَنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم: إِزْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُجِبْكَ اللَّهُ وَازْهَدْ فِيمَا عِنْدَ النَّاسِ يُجِبْكَ النَّاسُ (ابن ماجہ حدیث: ۴۱۰۲)۔

ترجمہ: حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا سے بے رغبت ہو جاؤ اللہ تجھ سے محبت رکھے گا۔ اور جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس سے بے نیاز ہو جاؤ، لوگ تجھ سے محبت کریں گے۔

(36) - عَنْ أَبِي حُمَيْرٍ رضی اللہ عنہ، قَالَ: آتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَاشِرَ عَشْرَةٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا جَبِيَّ اللَّهُ، مَنْ أَكْبَسُ النَّاسَ وَأَحْرَمُ النَّاسَ؟ قَالَ: أَكْثَرُهُمْ ذِكْرًا لِلْمَوْتِ، وَأَشَدَّهُمْ اسْتِعْدَادًا لِلْمَوْتِ قَبْلَ نُزُولِ الْمَوْتِ، أُولَئِكَ هُمُ الْأَكْيَاسُ، ذَهَبُوا بِشَرَفِ الدُّنْيَا وَكَرَامَةِ الْآخِرَةِ (المعجم الاوسط للطبرانی حدیث: ۶۲۸۸)۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں دسویں مہینے کی دس تاریخ کو حاضر ہوا، آپ کے پاس انصار میں سے ایک آدمی حاضر ہوا، اس نے عرض کیا یا نبی اللہ! سب لوگوں سے زیادہ سمجھدار اور سب سے زیادہ محتاط کون ہے؟ فرمایا: جو شخص ان میں سب سے زیادہ موت کو یاد کرتا ہو اور سب سے زیادہ موت کیلئے تیار ہو اس سے پہلے کہ موت نازل ہو، وہی لوگ سب سے زیادہ سمجھدار ہیں، وہی دنیا کا شرف اور آخرت کی کرامت پا گئے ہیں۔

(37) - عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ ﷺ يَقُولُ مَنْ جَعَلَ الْهُمُومَ هَمًّا وَاحِدًا هَمَّ آخِرَتِهِ، كَفَاهُ اللَّهُ هَمَّ دُنْيَاهُ، وَمَنْ تَشَعَّبَتْ بِهِ الْهُمُومُ أَحْوَالَ الدُّنْيَا لَمْ يُبَالِ اللَّهُ فِي آتِي أَوْ دِيْعَتِهَا هَلْكَ (ابن ماجہ: ۲۵۷، شعب الایمان للبیہقی: ۱۸۸۸)۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: میں نے تمہارے نبی ﷺ سے سنا ہے فرمایا: جس نے اپنی تمام ہمت ایک آخرت کے مشن پر لگا دی اللہ اس کی دنیاوی مہمات میں خود کفایت فرمائے گا اور جس نے دنیا کے احوال کے پیچھے اپنی ہمت بکھیر دی اللہ کو کچھ پرواہ نہیں، دنیا کی جس وادی میں چاہے بھٹک کر ہلاک ہو جائے۔

☆ - حرام مت کھاؤ، تمہارا رزق تمہاری تلاش میں ہے

(38) - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِينَ، فَقَالَ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوْا

مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا وَقَالَ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيلُ السَّفَرَ، بَاشَعَتْ
أَخْرَسَ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ
حَرَامٌ وَعَلَى الْحَرَامِ، فَأَنَّى يُسْتَجَابُ لِذَلِكَ (مسلم حدیث: ۲۳۳۶، ترمذی حدیث
:۲۹۸۹، سنن الدارمی حدیث: ۲۷۱۹، مسند احمد حدیث: ۸۳۶۹)۔

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے کہ فرمایا: بے شک اللہ پاک ہے
اور صرف پاک چیز کو قبول فرماتا ہے۔ اللہ نے مومنوں کو اسی چیز کا حکم دیا ہے جس کا حکم رسولوں کو دیا
ہے۔ فرمایا: اے رسولو! پاک چیزوں میں سے کھاؤ اور ایک عمل کرو۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے
ایمان والو! ان پاک چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے اس
آدمی کا تذکرہ فرمایا جو لمبا سفر کرتا ہے۔ بکھرے ہوئے غبار اورو بالوں والا اپنے ہاتھ آسمان کی
طرف بڑھاتا ہے اور کہتا ہے اے میرے رب، حالانکہ اس کا کھانا حرام ہے، اس کا پینا حرام ہے،
اس کا لباس حرام ہے اور وہ حرام سے پلا ہے پھر اس کی دعا کیسے قبول ہو سکتی ہے۔

(39) - عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ لَيْسَ مِنْ
شَيْءٍ يُقْرَبُكُمْ إِلَى الْجَنَّةِ، وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ النَّارِ، إِلَّا قَدْ أَمَرْتُكُمْ بِهِ، وَلَيْسَ شَيْءٌ
يُقْرَبُكُمْ مِنَ النَّارِ، وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَّا قَدْ نَهَيْتُمْ عَنْهُ، وَإِنَّ الرُّوحَ الْأَمِينَ نَفَثَ
فِي رُوعِي، أَنَّهُ لَيْسَ مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ حَتَّى تَسْتَوْفِيَ رِزْقَهَا، فَاتَّقُوا اللَّهَ، وَأَجْمَلُوا
فِي الطَّلَبِ، وَلَا يَحْمِلَنَّكُمْ اسْتِطْءَاءُ الرِّزْقِ أَنْ تَطْلُبُوهُ بِمَعَاصِي اللَّهِ، فَإِنَّهُ لَا
يُذْرِكُ مَا عِنْدَ اللَّهِ إِلَّا بِطَاعَتِهِ (شرح السنه للبخاری: ۴۱۱۱، شعب الایمان للبیہقی: ۶: ۱۰۳۷)۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگوں! ہر وہ چیز جو
تمہیں جنت کے قریب لے جاتی ہے اور آگ سے دور لے جاتی ہے میں نے تمہیں اس کا حکم
دے دیا ہے، اور ہر وہ چیز جو تمہیں آگ کے قریب لے جاتی ہے اور جنت سے دور کرتی ہے اس
سے میں نے تمہیں منع کر دیا ہے، بے شک روح الامین (یعنی حضرت جبریل علیہ السلام) نے
میرے دل میں یہ بات پھونکی ہے کہ کوئی جاندار اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک وہ اپنا رزق

مکمل نہ کر لے۔ خبردار! اللہ سے ڈرو، اور اللہ سے خوبصورتی کے ساتھ مانگو، اگر رزق ملنے میں تاخیر ہو جائے تو یہ تاخیر تمہیں اللہ کی نافرمانی پر آمادہ نہ کرے، بلاشبہ جو کچھ اللہ کے پاس ہے اسے صرف اطاعت سے ہی حاصل کیا جاسکتا ہے۔

(40) - وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الرِّزْقَ لَيَطْلُبُ العَبْدَ كَمَا يَطْلُبُهُ أَجَلُهُ (حلیہ الاولیاء ۶/۸۶)۔

ترجمہ: حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک رزق بندے کو اس طرح تلاش کرتا ہے جیسا کہ اس کی موت تلاش کرتی ہے۔

☆ - صرف حرام ہی نہیں بلکہ مشکوک چیز سے بھی بچو

(41) - عَنْ الحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: دَعُ مَا يُرِيكَ إِلَى مَا لَا يُرِيكَ ، فَإِنَّ الصَّدَقَ طَمَئِنَّةٌ وَإِنَّ الكِذْبَ رِيْسٌ (مسند احمد حدیث: ۱۷۲۸، ترمذی حدیث: ۲۵۱۸، نسائی حدیث: ۵۷۱۱، سنن الدارمی حدیث: ۲۵۳۵)۔

ترجمہ: حضرت سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث یاد کی: جو چیز یقینی ہو اس کے مقابلے پر اس چیز کو ترک کر دے جو تجھے شک میں ڈالے۔ اس بے شک سچائی اطمینان فراہم کرتی ہے اور جھوٹ شک میں ڈالتا ہے۔

☆ - داڑھی کی مسنون مقدار ایک مٹھی ہے

(42) - عَنْ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: خَالِفُوا المُشْرِكِينَ وَقَرُّوا اللُّحَى وَأَحْفُوا الشُّوَارِبَ ، وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا حَجَّ أَوْ اعْتَمَرَ قَبَضَ عَلَى لِحْيَتِهِ فَمَا فَضَلَ أَخَذَهُ (بخاری: ۵۸۹۲، مسلم: ۶۰۲، ابوداؤد: ۴۱۹۹، نسائی: ۵۲۲۶، مسند احمد: ۵۱۳۳)۔

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا: مشرکوں کی مخالفت کرو، داڑھی وافر مقدار میں رکھو اور مونچھوں کو چھوٹا کرو۔ (اس حدیث شریف کے راوی) حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جب حج یا عمرہ کرتے تو اپنی داڑھی مبارک پر مٹھی رکھ کر فالتو داڑھی کاٹ دیتے تھے۔

☆ فوت شدہ لوگوں کو ایصالِ ثواب

(43) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ   أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ   قَالَ: إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ، إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ (مسلم حدیث: ۴۶۲۳، ترمذی حدیث: ۱۳۷۶، نسائی حدیث: ۳۶۵۱)۔

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ   روایت کرتے ہیں رسول اللہ   نے فرمایا: جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے اعمال اس سے منقطع ہو جاتے ہیں سوائے تین چیزوں کے۔ صدقہ جاریہ کے یا علم کے یا علم کے جس سے فائدہ اٹھایا جا رہا ہے یا نیک اولاد کے جس کے لیے دعا کرے۔

☆ دین کی تبلیغ اس امت کی خالص ذمہ داری ہے

(44) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ   قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ   يَقُولُ: مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ (مسلم حدیث: ۱۷۷۷، ابوداؤد حدیث: ۱۱۴۰، ترمذی حدیث: ۲۱۷۲، ابن ماجہ حدیث: ۴۰۱۳)۔

ترجمہ: حضرت ابوسعید   فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ   کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے جو شخص برائی کو دیکھے اسے اپنے ہاتھ سے روکے۔ پھر اگر اسکی طاقت نہ رکھتا ہو تو اپنی زبان سے روکے۔ پھر اگر اسکی بھی طاقت نہ رکھتا ہو تو اپنے دل میں برا جانے اور یہ کمزور ترین ایمان ہے۔

(45) عَبْدُ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ   قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  : أَلَا كَلُّكُمْ رَاعٍ وَكَلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَّةٌ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهِ وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُمْ وَعَبْدُ الرَّجُلِ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ أَلَا فَكَلُّكُمْ رَاعٍ وَكَلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ (بخاری حدیث: ۲۳۵۹، ۲۵۵۴، ۱۳۸۷، ابوداؤد حدیث: ۲۹۲۸)۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر   روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ   نے فرمایا: خیردار تم میں سے ہر ایک رعایا والا ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی رعایا کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ عورت اپنے شوہر کے گھروالوں اور بچوں کی نگران ہے اسے ان کے بارے میں پوچھا جائے گا اور آدمی کا غلام اپنے آقا کے مال پر نگران ہے اسے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ خیردار تم میں

سے ہر ایک رعایا والا ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی رعایا کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

☆ - تحقیق کے بغیر حدیث بیان مت کرو

(46) - عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اتَّقُوا الْحَدِيثَ عَنِّي إِلَّا مَا عَلِمْتُمْ فَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَمَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِرَأْيِهِ فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [سنن الترمذی: ۲۹۵۱]۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے روایت کیا کہ فرمایا: میری حدیث بیان کرتے وقت سخت احتیاط کرو، وہی بات کہو جس کا تمہیں صحیح صحیح علم ہو، جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں سمجھ لے۔

☆ - آخری نبی ﷺ کی وصیتیں

(47) - عَنْ أَبِي ذَرٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطَوْلِهِ إِلَى أَنْ قَالَ، قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَوْصِنِي، قَالَ: أَوْصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ فَإِنَّهُ أَزِينٌ لِأَمْرِكَ كَلِمَةٌ، قُلْتُ زِدْنِي، قَالَ: عَلَيْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّهُ ذِكْرٌ لَكَ فِي السَّمَاءِ وَنُورٌ لَكَ فِي الْأَرْضِ، قُلْتُ زِدْنِي، قَالَ: عَلَيْكَ بِطَوْلِ الصَّمْتِ فَإِنَّهُ مَطْرَدَةٌ لِلشَّيْطَانِ وَعَوْنٌ لَكَ عَلَى أَمْرِ دِينِكَ، قُلْتُ زِدْنِي، قَالَ: يَا أَبَاكَ وَكَثْرَةَ الصَّحْحِكِ فَإِنَّهُ يُمِيتُ الْقَلْبَ وَيَذْهَبُ بِنُورِ الْوَجْهِ، قُلْتُ زِدْنِي، قَالَ: قُلِ الْحَقَّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا، قُلْتُ زِدْنِي، قَالَ: لَا تَخَفْ فِي اللَّهِ لَوْمَةً لَائِمَةً، قُلْتُ زِدْنِي، قَالَ: لِيُحْجِزَكَ عَنِ النَّاسِ مَا تَعْلَمُ مِنْ نَفْسِكَ (شعب الایمان للبیہقی حدیث: ۴۹۴۲)۔

ترجمہ: حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا۔ آگے آپ نے لمبی حدیث بیان فرمائی ہے۔ یہاں تک کہ فرمایا: میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے نصیحت فرمائیں۔ فرمایا: میں تجھے اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں۔ یہ چیز تمام معاملات کی زینت ہے۔ میں نے عرض کیا مزید فرمائیں۔ فرمایا: قرآن کی تلاوت اور اللہ عزوجل کا ذکر لازم پکڑ، یہ تیرے لیے آسمان میں ذکر کا سبب ہے اور زمین میں تیرے لیے نور ہے۔ میں نے عرض کیا مزید

فرمائیں۔ فرمایا: دیر تک خاموش رہا کرو۔ یہ چیز شیطان کو بھگانے والی ہے اور تیرے دینی معاملات میں تیری مددگار ہے۔ میں نے عرض کیا مزید فرمائیں۔ فرمایا: زیادہ ہنسنے سے بچو، زیادہ نئی دل اور مردہ کر دیتی ہے اور چہرے کا نور ختم کر دیتی ہے۔ میں نے عرض کیا مزید فرمائیں۔ فرمایا: حق کہو خواہ کڑوا ہو۔ میں نے عرض کیا مزید فرمائیں۔ فرمایا: اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے مت ڈر۔ میں نے عرض کیا مزید فرمائیں۔ فرمایا: جو کچھ تو اپنے بارے میں جانتا ہے وہ تجھے لوگوں کے خلاف بولنے سے روکے رکھے۔

(48) - عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْيَمَنِ ، خَرَجَ مَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُوصِيهِ وَمُعَاذٌ رَاكِبٌ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَمْشِي تَحْتَ رَاحِلَتِهِ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ يَا مُعَاذُ إِنَّكَ عَسَى أَنْ لَا تَلْقَانِي بَعْدَ عِلَاقِي هَذَا وَلَعَلَّكَ أَنْ تَمُرَّ بِمَسْجِدِي هَذَا وَقَبْرِي فَبِكِي مُعَاذٌ جَشَعًا لِفِرَاقِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ لَفَّكَ فَأَقْبَلَ بِوَجْهِهِ نَحْوَ الْمَدِينَةِ ، فَقَالَ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِبِي الْمُتَّقُونَ مَنْ كَانُوا وَحَيْثُ كَانُوا (مسند احمد: ۲۲۱۱۳)۔

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے انہیں یمن بھیجا تو رسول اللہ ﷺ انہیں نصیحتیں فرماتے ہوئے انکے ساتھ نکلے۔ معاذ سواری پر تھے اور رسول اللہ ﷺ انکی سواری کے ساتھ پیدل چل رہے تھے۔ جب فارغ ہوئے تو فرمایا: اے معاذ شاید تم آئندہ سال مجھ سے نمل سکوا اور شاید تم میری اس مسجد کے پاس سے گزرتو یہاں میری قبر ہو۔ یہ سن کر معاذ رسول اللہ ﷺ کے فراق کے جوش میں رونے لگے۔ پھر آپ ﷺ پلٹے اور مدینہ کی طرف منہ کر کے فرمایا: لوگوں میں میرے سب سے زیادہ قریب وہی لوگ ہیں جو متقی ہیں، کوئی بھی ہوں کہیں بھی ہوں۔

(49) - عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ آخِرُ كَلَامِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ : الصَّلَاةُ ، الصَّلَاةُ ، اتَّقُوا اللَّهَ فِيمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ (مسند احمد حدیث: ۵۸۷)۔

ترجمہ: سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ کا آخری کلام یہ تھا: میں تمہیں نماز کی وصیت کرتا ہوں، میں تمہیں نماز کی وصیت کرتا ہوں اور غلاموں کے بارے میں اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

Islam The World Religion

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>